تعلیماتِ امامیہ

مولف

غلامِ علی

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

تعلیماتِ امامیہ

مولف

غلامِ علی

انجمن تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

پیش لفظ

ہر حمد ہے خلاقِ توحید، رزاق عالمین، مالِک یوم الدین، رہبر کائنات، معبود اعظم، مسجودِ حقیقی، رب الارباب، مسبب الاسباب، مولائے کُل، امامِ حق علی المرتضیٰ جل جلالہ جل شانہ کے لیے۔۔۔

بے شمار و بے حساب درود و سلام محمدؐ و آل محمدؐ پر۔۔۔

مودتِ معصومینؑ ۲۔۱، بحر الفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت، اسیرِ ناموسِ تبرا، عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحہ فکریہ، قندیلِ معرفت، گنجینۂ مودت، تذکرہ حق، Blasphemy And Muslims، فضائل حیدری، عظمتِ نادعلی، جو مجھ پر بیتی، معدنِ بقا، کلماتِ حق، فصلِ ذوالجلال، شمع عشق، عقیدے کی جنگ، اعتقاداتِ شیعہ، عرش، علی اللہ جل جلالہ جل شانہ، ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۲)، ضامنِ توحید، سکون عالمین، ضربِ مختار، سُلطانِ واحد، ابوالاسلام، جامِ انوار، رب العزا، پوسٹ مارٹم، توحید در زندان، انا عبدِ علی المرتضیٰ، مسکنِ نبوت و ولایت، حمد علی، گوہر ولایت، Divine Reality Of Welayat E Mutliqa، رب الانبیا، مخزن المعارف، معدنِ عشق، حسینؑ شافی حسینؑ کافی، محفلِ تبرا شریف، رب العابدین، اسرارِ عشق، خلاقِ توحید علی جل جلالہ جل شانہ، ۵۰ کتابوں کا سفر، طوافِ کربلا، حاجت روائے اکبر، Hussain-jj The Omniscience اور فنا در عشق علی جل جلالہ کے بعد

''تعلیمات امامیہ'' میری ستاونویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں حاضر ہے۔۔اس کتاب میں میں نے تعلیماتِ معصومینؑ کی روشنی میں وجود میں آنے والے عقیدۂ حق کے پرچار کی ایک کوشش کی ہے۔۔۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ آج کے دور کا مقصر ملا، مولوی اور مجتہد عقیدۂ حق کو چھپانے کی ناپاک سازشوں میں مصروف ہے۔۔نجس مولوی اپنی ناقص عقول کی روشنی میں خود ساختہ باطل عقیدے کے پرچار میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں اور معصومینؑ کی تعلیمات اور عقیدۂ حق کو نظر انداز کرتے ہیں۔۔منکر، مقصر اور منافق مُلا نوجوان نسل کو گمراہ کرنے اور راہِ باطل کا مسافر بنانے کی کوششوں میں سرگرم ہیں۔۔مولویوں اور ملاؤں نے ملت کو معصومینؑ سے دور کر کے نجس انسانوں کی پرستش اور پیروی پر آمادہ کر لیا ہے۔۔پلید ملا، مولوی، مفتی اور ان کے پیروکار، معبود و مسجودِ حقیقی کو چھوڑ کر باطل خداوں یعنی مجتہدوں اور خود ساختہ نام نہاد عالموں کی پرستش، اطاعت اور تقلید میں مشغول ہیں۔۔بیشک لعنتی ہیں وہ تمام افراد جو معصومینؑ کو چھوڑ کر ملاؤں، مولویوں، مجتہدوں اور خود ساختہ نام نہاد عالموں کی پرستش، اطاعت اور تقلید کر رہے ہیں۔۔۔یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ملا، مولوی، مفتی، مجتہد چاہے جس بھی فرقے کا ہو حرامی ہوتا ہے۔۔کوئی بھی ملا، مولوی، مفتی یا مجتہد چاہے کسی بھی فرقے یا مسلک سے ہو حلال زادہ نہیں ہو سکتا۔۔اگر کوئی مولوی یا ملا ہزار حج کرے لاکھ بار سجدے کرے اور پھر آ کر مجھ سے کہے کہ وہ حلالی ہے تب بھی میں مولوی یا ملا کو حلالی نہیں مانوں گا۔۔

ہر فتوا باز خمس خور ملا، مولوی، مفتی اور مجتہد پر لعنت بے شمار۔۔ ہر منکر، مقصر اور منافق پر لعنت بے شمار۔
میری آخر میں بارگاہ محمدؐ و آل محمدؑ میں دعا ہے کہ محمدؐ و آل محمدؑ میری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول، مقبول اور منظور فرمایں۔۔ آمین۔۔ یا علیؑ رب العالمین۔۔

ناشرِ تبرا

غلامِ علی

(۵)

﴿ذکرِ امیر المومنین مولا علی جل جلالہ﴾

ابو غفار انصاری نامی شخص آیت اللہ العظمیٰ رہبر اعظم امام حق مولا علی رضا جل جلالہ جل شانہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ اے فرزندِ رسولؐ مجھے وہ طریقہ بتایں جس سے میں فلاح پا جاؤں۔۔ مولا رضاؑ نے فرمایا بس زندگی بھر ذکرِ امیر المومنین مولا علی جل جلالہ جل شانہ کیے جا۔۔ جب کاروبارِ زندگی میں مصروف ہو تب علیؑ کا ذکر کر۔۔ جب کوئی عبادت کر اس میں ذکرِ علیؑ کر۔۔ جب کوئی مشکل آن پڑے تو ذکرِ علیؑ کر۔۔ جب غمگین ہو تب علیؑ کا ذکر کر۔۔ جب کوئی مسرت نصیب ہو تو ذکرِ علیؑ کر۔۔ اور ابو غفار جب تو اس دنیا سے چلا جائے تو قبر میں ذکرِ علی کرنا۔۔ جب کوئی قبر میں سوال کرے کہ تیرا معبود کون ہے تو جواب دینا میرا معبود علیؑ ہے۔۔ جب قبر میں سوال ہو تیرا رب کون ہے تو جواب دینا میرا رب علیؑ ہے۔۔ جب قبر میں تجھ سے سوال ہو کہ تیرا امام کون ہے تو جواب دینا میرا امام علیؑ ہے۔۔۔ بس اے ابو غفار اگر تو نے یہ کر لیا تو تو فلاح پا گیا۔۔

(حوالہ: خطباتِ رضوی، صفحہ ۴۱)

(نوٹ: مولا رضاؑ کے فرمان کی روشنی میں ثابت ہوتا ہے کہ ہر عبادت اور ہر حالت میں ذکرِ مولا علی لازم ہے اور مولا علیؑ کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں۔۔)

〈تقلید اور اطاعت〉

ایک روز آیت اللہ العظمیٰ رہبرِ اعظم امام حق مولا جعفر صادق جل جلالہ جل شانہ اپنے اصحاب اور شاگردوں سے خطاب فرما رہے تھے۔۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا اے ہمارے حبداروں ہم معصومینؑ کے علاوہ کسی کی پیروی یا اطاعت نہ کرنا۔۔ ہم معصومینؑ کے علاوہ کسی کا حکم نہ ماننا۔۔ دین میں اور اپنی زندگی میں صرف اور صرف ہمارے احکامات پر عمل کرنا۔۔ کسی انسان کی کبھی کسی معاملے میں پیروی یا اطاعت نہ کرنا۔۔ کبھی انسانِ نجس کے حکم کو کسی بھی صورت میں نہ ماننا۔۔ ایک شخص نے مولا امام جعفر صادقؑ سے سوال کیا کہ یا امامؑ جب ہم آپ معصومینؑ میں سے کسی کو اپنے درمیان نہ پایں تو کیا کریں۔؟ مولا امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہاں ایک وقت ایسا آئے گا جب امامِ آخر قائمِ آلِ محمدؑ مہدی جل جلالہ غیبت میں ہونگے اور ہمارے حبدار اُن کو ظاہری آنکھ سے نہ دیکھ پایں گے۔۔ ایسی صورت میں پچھلے اماموں اور معصومینؑ کے احکامات اور فرامین کی روشنی میں زندگی گذارنا اور جب کسی مشکل میں ہو تو قائمِ آلِ محمدؑ امام مہدیؑ کو مدد کے لیے پکارنا بیشک وہ مدد فرمایں گے۔۔ مگر اُن حالات میں بھی کسی انسان کے احکامات کو نہ ماننا۔۔ ناقص عقول کی روشنی میں دینی یا دنیاوی فیصلے نہ کرنا۔۔ ہر حالت میں صرف ہم معصومینؑ کی ہی پیروی و تقلید کرنا۔۔ کسی انسان کو اپنا رہنما نہ بنالینا۔۔ کسی بھی انسان کی کبھی اطاعت نہ کرنا۔۔ جس نے بھی معصومینؑ کو چھوڑ کر کسی اور کی پیروی یا اطاعت کی وہ کافر ہوا۔۔ اور ایسے کافروں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔۔

(حوالہ: تفسیر نورانیہ)

(نوٹ: امام جعفر صادقؑ فرما رہے ہیں کہ ہر معاملے میں ہمارے احکامات پر عمل کرنا، کسی انسان کے احکامات پر عمل نہ کرنا۔۔ مومن صرف وہ ہے جو صرف معصومینؑ کی اطاعت، تقلید اور پیروی کرے۔۔ نجس انسانوں کی پیروی اور تقلید کرنا حرام عمل ہے۔۔ ناقص عقل کی روشنی میں دین میں اور ذاتی معاملات میں فیصلے کرنا حرام ہے۔۔ اب جو پلید مجتہد اپنی ناقص عقل کی روشنی میں اجتہادی فیصلے کرتے ہیں اور اپنی تقلید کرواتے ہیں وہ سب کافر ہیں۔۔ اور جو مجتہدوں کی تقلید کرتا ہے وہ بھی کافر ہے۔۔)

(۷)

〈تبرا〉

آیت اللہ العظمیٰ رہبر اعظم امام حق مولا زین العابدین جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا۔۔اے مومنوں ہمارے ہر دشمن پر ہر حال میں تبرا کرتے رہو۔۔ہمارے دشمنوں سے یا ان کے چاہنے والوں سے دوستی نہ رکھو۔۔حقیقی مومن وہ ہی ہے جو ہمارے دشمنوں سے اور ہمارے دشمنوں کے چاہنے والوں سے دشمنی رکھے۔۔لعنت بھیجو محمدؐ و آل محمدؐ کے ہر دشمن پر۔۔یاد رکھو جب بھی کسی انسان کی زبان سے ہمارے دشمنوں کے لیے تبرا جاری ہوتا ہے تو یہ بحکم الٰہی ہوتا ہے۔۔جو بھی ہمارے دشمنوں پر لعنت بھیجتا ہے وہ اللہ کے حکم سے بھیجتا ہے۔یہ الہامی صورت حال ہوتی ہے۔۔اللہ ہی لوگوں کی زبان پر ہمارے دشمنوں کے لیے تبرا جاری کراتا ہے۔۔

(حوالہ ہدیہ جعفریہ صفحہ ۸۰)

(نوٹ :امام سجادؑ کے فرمان کی روشنی میں ثابت ہوتا ہے کہ معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنا اعلیٰ ترین عمل ہے اور مومن وہی ہے جو محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کرے)

〈 نماز اور عزاداری 〉

جنابِ منہال نے آیت اللہ العظمیٰ رہبر اعظم امام حق مولا زین العابدین جل جلالہ جل شانہ سے کہا کہ مولا کچھ لوگ سوال کرتے ہیں کہ مولا حسین جل جلالہ کی عزاداری افضل ہے یا نماز افضل ہے۔۔ مولاؑ آپ فرمایں حق کیا ہے۔۔؟ مولا سجادؑ نے فرمایا حقیقی اور اعلیٰ عبادت صرف مولا حسینؑ کی عزاداری ہے۔۔ اصلی عبادت ہے ہی صرف ماتمِ حسینؑ۔۔ مولا سجادؑ نے فرمایا نماز صرف ایک فروعی عمل ہے اس کا عزاداری سے کوئی مقابلہ نہیں۔۔ عزاداری حسینؑ سب سے بڑی عبادت ہے اور جو لوگ عزاداری کے خلاف زبان درازی کرتے ہیں وہ یزیدی ہیں۔۔ یہ سمجھ لو کہ مولا حسینؑ کی عزاداری آسمان کی بلندی جیسی ہے تو نماز زمین کی پستی جیسی۔۔ کوئی شخص زندگی بھر بھی نمازیں پڑھتا رہے اور مولا حسینؑ کی عزاداری نہ کرے تو اُس کے تمام اعمال حرام کاری میں شمار ہونگے۔۔ اور جس شخص نے زندگی بھر نماز نہ بھی پڑھی ہو اور صرف ماتمِ حسینؑ کیا ہو تو وہ ضرور بے پناہ ثواب اور اعلیٰ مراتب حاصل کرے گا۔۔

(حوالہ: حرمتِ عزا، صفحہ ۴)

(نوٹ: مولا سجادؑ فرما رہے ہیں کہ مولا حسینؑ کی عزاداری افضل اور اعلیٰ ترین عبادت ہے۔۔ حقیقی عبادت ہے ہی عزاداری۔۔ مگر کچھ حرامزادے مولوی اور اُن کے پیروکار نماز کو عزاداری سے افضل ثابت کرنے کی ناپاک کوششوں میں مصروف ہیں۔۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کے ایک نمازی ایک عزادار کی پیر کی جوتی کے برابر بھی اہمیت نہیں رکھتا۔۔ آج کل یہاں ایک اور باطل عمل کیا جا رہا ہے روزِ عاشور ماتمی جلوسوں کو روک کر مُلا اپنی دو ٹکے کی نماز پڑھنا شروع کر دیتا ہے یہ عمل جلوسِ عزا کی بے حرمتی کے زمرے میں آتا ہے۔۔ مولا حسینؑ کی عزاداری کو روک کر نمازیں پڑھنا ابلیسی عمل ہے اور جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ ابلیس کے آلہ کار ہیں)

(۹)

〈مقصدِ کربلا〉

کسی نے آیت اللہ العظمیٰ رہبر اعظم امام حق مولا علی نقی جل جلالہ جل شانہ سے کسی نے سوال کیا کہ یا امام کیا کربلا میں امام حسینؑ کی شہادت نماز یا اسلام کو بچانے کے لیے تھی۔۔؟ امام نقیؑ کے وجہ اللہ چہرے پر جلال الٰہی کا نزول ہوا مولا نقیؑ نے جلالی انداز میں جواب دیا مولا امام حسینؑ خلاقِ دین ہیں۔۔مولا امام حسینؑ خلاقِ اسلام ہیں۔۔خلاقِ دین کبھی فروع دین پر قربان نہیں ہوتا۔۔خلاق کبھی مخلوق پر قربان نہیں ہوتا۔۔کربلا میں امام حسین جل جلالہ کی شہادت صرف ولایتِ علی کی محافظت کے لیے تھی۔۔واقعہ کربلا کا مقصد ولایتِ علیؑ کی حفاظت اور امداد تھا۔مولا حسینؑ نے شہید ہو کر ولایتِ علیؑ کو زندگی عطا کر دی۔۔نماز تو یزیدی بھی پڑھتے تھے۔۔اسلام پر تو ظاہری طور پر یزیدی بھی عمل پیرا تھے۔۔یزید اور اس کے پیروکار ولایتِ علی کے منکر اور دشمن تھے اسی لیے مولا حسینؑ نے یزید اور اس کی فوج کے خلاف جہاد کیا۔۔

(حوالہ: بفضیلتِ کربلا، صفحہ ۱۸)

(نوٹ: کچھ بد بخت مولوی اور مجتہد اور اُن کے زرخرید غلام یہ پروپیگنڈہ کرتے پھرتے ہیں کہ نعوذ باللہ کربلا میں امام حسینؑ کی شہادت کا مقصد نماز یا اسلام کو بچانا تھا۔۔جبکہ امام علی نقیؑ نے فرمایا کہ کربلا کا مقصد ولایتِ علی کی محافظت تھا۔۔مولا حسینؑ تو خلاق اسلام ہیں اور خلاق بھلا مخلوق پر کیوں قربان ہوگا۔۔؟ یہ ایک حقیقت ہے کہ جیسے کل یزید ولایتِ علیؑ کا منکر تھا ویسے ہی آج کے دور کے حرامزادے مولوی اور مجتہد بھی ولایتِ علیؑ کے منکر اور دشمن ہیں اس لیے باطل پروپیگنڈے کر کے لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔۔لعنت ہے ہر مُلا، مفتی، مولوی اور مجتہد پر۔۔)

﴿خون کا پرسہ﴾

آیت اللہ العظمیٰ امام حق مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا۔۔ پاکیزہ ہے وہ پسینہ جو عزاداریِ مولا حسینؑ جل جلالہ کے دوران عزادار کے جسم سے خارج ہو۔۔ طاہر ہے وہ آنسو کا قطرہ جو غمِ مولا حسینؑ میں بہے۔۔ اور اطہر ہے وہ خون کا قطرہ جو عزاداری و ماتم حسینؑ کے دوران ماتمی کے جسم سے خارج ہو۔۔ ہر مومن پر لازم ہے کہ زندگی میں ایک بار غمِ حسینؑ میں عزاداریِ و ماتم حسینؑ میں اپنے جسم کے خون کا نذرانہ بارگاہِ سید الشہدا امام حسینؑ میں پیش کرے۔۔۔ یہ عمل اعلیٰ ترین عبادت اور مطہر ترین عمل ہے۔۔

(حوالہ :فضیلتِ کربلا، صفحہ ۹۰)

(نوٹ: مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ فرمارہے ہیں کہ مولا حسینؑ کے عزادار کے جسم سے نکلنے والا خون اطہر ہے۔۔ مطہر ہے۔۔ مگر کچھ مقصر صفت ملا اور اُن کے پیروکار ماتمی کے جسم سے نکلنے والے خون کو نجس کہتے ہیں۔۔ جبکہ یہ خون تو اطہر ہے۔۔ اور کچھ حرامی ملا اور مجتہد عشق مولا حسینؑ میں خون کا پرسہ دینے کو حرام کہتے ہیں۔۔ جبکہ مولا امام موسیٰ کاظمؑ نے عشق مولا حسینؑ میں خون کا پرسہ دینے کو اعلیٰ ترین عبادات اور مطہر ترین عمل بتایا ہے۔۔ ہر فتوا باز نجس خور ملا، مولوی اور مجتہد پر لعنت بے شمار۔۔)

〈زیارتِ کربلا〉

آیت اللہ العظمیٰ رہبر اعظم امام حق مولا محمد باقر جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا روضۂ امام حسین جل جلالہ جل شانہ کی زیارت ہزار اعظم حجوں سے افضل ہے۔۔ کربلا کی زیارت مومن کی معراج ہے۔۔ روئے زمین پر جنت سرزمینِ کربلا ہے۔۔ اللہ اور اس کے فرشتے ہمہ وقت کربلا میں روضۂ حسینؑ کی زیارت کے لیے موجود رہتے ہیں۔۔ اللہ اس کے انبیا اور فرشتوں کا قبلہ روضۂ امام حسینؑ ہے۔۔ اللہ اُس کے انبیا اور فرشتے کربلا میں روضہ حسینؑ کو سجدہ کرتے ہیں۔۔ کربلا وہ جنت ہے جس کو مولا حسینؑ نے خلق کیا۔۔ کربلا وہ قبلہ ہے جس کو مولا حسینؑ نے خلق کیا۔۔ اللہ کو جب رسولؐ کو معراج کرانی تھی تو رسولؐ کو اپنے پاس بلایا اور جب اللہ کو معراج کرنی ہوتی ہے تو اللہ کربلا میں روضۂ حسینؑ کی زیارت کو آتا ہے۔۔

(حوالہ: عظمتِ کربلا، صفحہ ۸۱)

〈بُرے لوگ〉

آیت اللہ العظمیٰ رہبرِ اعظم امام حق مولا حسن عسکری جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا آخری زمانے میں سب سے بُرے لوگ وہ ہونگے جو خود کو عالم اور فقیھ کہلواتے ہونگے اور ممبروں پر قابض ہونگے۔۔ یہ لوگ جو خود کو عالم اور فقیھ کہلوایں گے ان کے چہرے مسخ کردیے جایں گے۔۔ ان کے چہرے نحوست سے بھرپور ہوں گے۔۔ خود ساختہ عالموں اور فقیھوں کی شکلیں بندروں، کتوں اور خنزیروں کی مانند ہو جاۂں گی۔۔ ان خوساختہ عالموں اور فقیھوں کا قصور یہ ہوگا کہ انہوں نے ہم سے پوچھے بغیر ممبروں پر قبضہ کیا ہوگا، چند سکوں کے عوض دین بیچا ہوگا اور دین میں بگاڑ پیدا کرنے کی کوشش کی ہوگی۔۔ ایسے تمام افراد پر بدترین عذاب نازل کیا جاے گا۔۔

(حوالہ: زمانِ قبل از ظہور، صفحہ ۲)

(نوٹ: مولا امام حسن عسکریؑ کے فرمان کی روشنی میں پتہ چلتا ہے کہ آج کے دور کے بدترین لوگ وہی ہیں جو خود کو عالم اور فقیھ کھلوانے کا شوق رکھتے ہیں۔۔ بیشک یہ بات بھی حق ہے کے جو نام نہاد عالم اور فقیھ آج ممبروں پر بیٹھے ہیں ان کے چہرے مولاؑ نے مسخ کر دیے ہیں اور اُن کے چہروں سے نحوست ٹپک رہی ہے۔۔ اور واقعی ان کے چہرے نور سے خالی ہیں اور ان کے چہروں کو بندر، خنزیر اور کتوں کی طرح کر دیا گیا ہے۔۔ آپ بھی اپنی پسند کے پیشہ ور ملاوں کے چہروں کو غور سے دیکھیں کیا ان کے چہرے منحوس اور مسخ شدہ نہیں ہیں۔۔؟)

〈دین کے تاجروں کی حقیقت〉

آیت اللہ العظمیٰ رہبر اعظم امام حق مولا محمد تقی جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا۔۔عذاب ہے ان کے لیے جو دنیاوی دولت کے بدلے دین کا سودا کرتے ہیں۔۔جہنم ہے اُن کے لیے جو دنیاوی دولت کی خاطر عقیدے کا پرچار کرتے ہیں۔۔۔لعنت ہے ان پر جو دنیاوی دولت کے عوض ہماراذکر کرتے ہیں۔۔ بدبخت ہیں وہ افراد جو علمِ حق کے پرچار کے لیے دنیاوی دولت طلب کرتے ہیں۔۔۔

(حوالہ:عقیدہ کامل،صفحہ ۹۵۰)

(نوٹ:مولا امام تقیؑ فرماتے ہیں لعنتی ہیں،کافر ہیں بدبخت ہیں اور جہنم کے مستحق ہیں وہ لوگ جو دین کی،ذکر معصومینؑ کی علمِ حق کی،عقیدے کی اور عبادتوں کی،دنیاوی دولت کی خاطر تجارت کرتے ہیں۔۔مولوی،ملا،مفتی اور مجتہد پیسے کی خاطر،دولت کی خاطر اس وقت دین کی تجارت کررہے ہیں۔۔چند ٹکوں کے عوض خرافات قسم کے فتوے بیچے جارہے ہیں۔۔غیرملکی آقاؤں کے اشارے پر حرام خور مولوی دین میں بگاڑ پیدا کرنے اور مذہب کا چہرہ مسخ کرنے کی شیطانی کوششوں میں مصروف ہیں۔۔اور دوسری طرف نام نہاد پیشہ ور ذاکرین جو معصومینؑ کے ذکر کو دنیاوی دولت میں تولتے ہیں اور بغیر پیسوں کے ذکرِ معصومینؑ کرنے کو تیار نہیں ہوتے۔۔حد تو یہ ہے کہ خونِ مولا حسینؑ کی تجارت کی جارہی ہے۔۔نام نہاد پیشہ ور ذاکرین نے مولا حسینؑ کی مجالس پڑھنے کے لیے اپنے اپنے ریٹ فکس کیے ہوئے ہیں۔۔جو جتنا مال طلب کرتا ہے اس کو سب سے بڑا ذاکر مانا جاتا ہے۔۔چند پیشہ ور ذاکروں نے مجلس مولا حسینؑ کو کاروبار بنالیا ہے۔۔ معصومینؑ نے لعنت کی ہے ایسے بدبختوں پر جو معصومینؑ کے ذکر کو پیسوں میں تولتے ہیں اور مولا حسینؑ کے خون کی تجارت کرتے ہیں۔۔لعنت ہے تمام دین فروش ملاؤں،مفتیوں،مولویوں،مجتہدوں اور پیشہ ور ذاکروں پر۔۔)

〈غیروں سے دوستیاں اور رشتہ داریاں کرنا〉

آیت اللہ العظمیٰ رہبر اعظم امام حق مولا جعفر صادق جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا۔ ہمارے دشمنوں کے دستوں سے دوستی نہ رکھو۔۔ ہمارے دشمنوں کے پیروکاروں کے ساتھ رشتے نہ بناو۔۔ ہمارے دشمنوں کے چاہنے والوں سے رابطے نہ بڑھاو۔۔ بیشک وہی مومن ہے جو ہمارے دشمن سے دشمنی رکھے اور ہمارے دشمنوں کے دوستوں سے بھی دشمنی رکھے۔۔

(حوالہ، مراتب مومنین، صفحہ ۱۷)

(نوٹ: امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ ہمارے دشمنوں کے پیروکاروں، چاہنے والوں اور دوستوں سے دشمنی رکھو۔۔ مگر آج جو حالات ہیں وہ آپ کے سامنے ہیں خود کو شیعہ کھلوانے کا شوق رکھنے والے لوگ معصومینؑ کے دشمنوں سے سنیوں سے وہابیوں سے دوستیاں اور رشتہ داریاں بنا رہے ہیں جو ایک غلط عمل ہے اور ایسا کرنے والا مومن نہیں ہو سکتا۔۔)

(۱۵)

﴿سیاست اور حکومت﴾

خلاقِ عالمین، رزاق ہر جہاں، معبودِ اعظم، مسجودِ حقیقی، رب الارباب، مولائے کُل امام حق علی المرتضیٰ جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا۔۔ سیاست دماغ کا خلل ہے اور مومن پر حرام ہے۔۔ آیت اللہ العظمیٰ رہبر اعظم امام حق مولا حسن عسکری جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا دنیا میں جتنی بھی حکومتیں بنائی گی ہیں سب کی سب ہمارا حق غصب کر کے بنائی گی ہیں۔۔ یہ تمام حکومتیں باطل اور حرام حکومتیں ہیں اور ان میں شامل تمام افراد بھی غاصب، ظالم، جابر اور کافر ہیں۔۔ مومنوں پر لازم ہے کہ ایسی ہر حکومت سے دور رہیں۔۔

(حوالہ: دولت و امامت، صفحہ ۲۷)

(نوٹ: فرامین معصومین ؑ کی روشنی میں مومن پر سیاست حرام ہے اور دنیا میں جتنی بھی حکومتیں موجود ہیں وہ سب باطل حکومتیں ہیں اور جو افراد ان باطل حکومتوں میں شامل ہیں وہ غاصب، ظالم اور جابر ہیں۔۔ مگر آج کل دیکھا جا رہا ہے کہ خود کو مومن کہلوانے کا شوق رکھنے والے لوگ مختلف سیاسی اور مذہبی جماعتوں میں شامل ہو کر سیاست میں مصروف ہیں۔۔ جبکہ مومن پر سیاست حرام ہے۔۔ بہت سے لوگ جو خود کو مومن کہلواتے ہیں مختلف باطل حکومتوں کا حصہ رہتے ہیں جو ایک غاصبانہ اور حرام فعل ہے۔۔ اور جو بھی شخص سیاست کرتا ہے یا کسی بھی حکومت کا حصہ رہتا ہے وہ مومن نہیں ہو سکتا۔۔)

〈ولایتِ مولا علیؑ〉

آیت اللہ العظمیٰ رہبرِ اعظم امام حق مولا علی رضا جل جلالہ جل شانہ نے فرمایا۔۔ ہر لمحہ ولایتِ علیؑ کی گواہی دو۔۔ ہر سانس کے ساتھ ولایتِ علیؑ کی گواہی دو۔۔ دل کی ہر دھڑکن کے ساتھ ولایتِ علیؑ کی گواہی دو۔۔ ہر عبادت میں ولایتِ علیؑ کی گواہی دو۔۔ ہر عمل کو انجام دیتے ہوئے ولایتِ علیؑ کی گواہی دو۔۔ ہر کام کی ابتدا میں، درمیان میں اور اختتام میں ولایتِ علیؑ کی گواہی دو۔۔ انسان وہی ہے جو ہر موقع پر ولایتِ علیؑ کی گواہی دے۔۔ مسلمان وہی ہے جو ہر لمحہ ولایتِ علیؑ کی گواہی دے۔۔ مومن وہی ہے جو ہر وقت ولایتِ علیؑ کی گواہی دیتا رہے۔۔ ولایتِ علیؑ کی گواہی ہر لمحہ دینا لازم اور واجب ہے۔۔ جو ولایتِ علیؑ کی گواہی نہیں دیتے وہ انسان، مسلمان یا مومن کہلوانے کے قابل نہیں ہیں۔۔ ظالم ترین ہے وہ شخص جو ولایتِ مولا علیؑ کی گواہی کو چھپائے۔۔

(حوالہ: خطباتِ رضوی، صفحہ ۷۶۵)

(نوٹ: مولا رضاؑ فرما رہے ہیں کہ ہر لمحہ، ہر وقت، ہر پل، ہر عبادت میں ولایتِ علیؑ کی گواہی دینا لازم ہے۔۔ کچھ عاقبت نا اندیش مولوی اور مجتہد نماز میں ولایتِ علیؑ کی گواہی نہیں دیتے اور دوسروں کو بھی ولایتِ علیؑ کی گواہی دینے سے روکتے ہیں۔۔ جبکہ معصومؑ نے فرمایا ہے کہ ہر عبادت میں ولایتِ علیؑ کی گواہی دینا لازم اور واجب ہے۔۔ لعنت ہو ایسے تمام افراد پر جو اپنی نماز، اذان، کلمہ یا کسی بھی عبادت میں ولایتِ علیؑ کی گواہی نہیں دیتے۔۔)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کچھ غلامِ علی کے بارے میں....!

مولفِ بے مثال، مصنفِ باکمال، شاعرِ بے نظیر، وکیل اسرارِ ولایتِ علیؑ، واقفِ فضایل معصومینؑ، مقلدِ نعالین محمدؐ وآل محمدؐ، خادمِ فرشِ عزا معروف محقق و اسکالر، ناشرِ تبرا غلامِ علی ۳ نومبر ۱۹۸۸ کو کراچی پاکستان کے ایک معروف مذہبی وسیاسی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کراچی میں ہی حاصل کی پھر حصول علم کے لیے ہجرت کی اور ایران چلے گئے۔ مشہدِ مقدس اور قم میں زیرِ تعلیم رہے۔۔۔

مولاؑ نے شروع سے ہی غلامِ علی کی رہنمائی فرمائی اور انہیں صراطِ مستقیم پر قایم رکھا اور عقیدۂ حق عطا فرمایا۔۔ غلامِ علی نے جب عقیدۂ حق کا پرچار شروع کیا تو ہر طرف سے منکروں اور مقصروں کی جانب سے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور اُن کے اپنے بعض خاندان والے اور قریبی افراد بھی اُن کے دشمن ہوگئے۔ غلامِ علی نے باطل پرست اور منافق سماج اور اپنے خاندان سے بغاوت کی اور عقیدۂ حق کا پرچار کرتے رہے۔۔۔ غلامِ علی کی اب تک متعدد کتب شائع ہوچکی ہیں۔۔۔ ان کتابوں میں غلامِ علی نے ان فضایلِ معصومینؑ کو شامل کیا ہے جن کو مقصر مولوی چھپاتے تھے۔۔۔ غلامِ علی وہ واحد رائٹر ہیں جنہوں نے اپنی کتابوں میں کھل کر محمدؐ وآل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کیا، ولایتِ مولا علی جل جلالہ کی صحیح معنوں میں وکالت کی اور ہر باطل پرست مقصر قوت کی مذمت کی۔۔

غلام علی کا دلیرانہ اور جرتمندانہ اندازِ حق گوئی دیکھ کر باطل پرست، مقصر، منکر اور منافق قوتیں غلامِ علی کی دشمن ہو گیں۔۔حرام خور ملا، مولوی اور مجتہد اور ملاوں، مولویوں اور مجتہدوں کے پوجاری غلامِ علی کی مخالفت میں ہر حد سے تجاوز کر گئے باطل پرستوں نے پاکستان کے کئی مقامات پر متعدد بار غلامِ علی پر جان لیوا حملے کیے۔۔۔غلامِ علی کے ہمدردوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔۔۔ظالموں نے غلامِ علی کی کتب کو سرِ عام نذرِ آتش کیا مختلف طریقوں سے غلامِ علی کو اذیتیں پہنچائی گیں۔۔۔مگر ظالم منکر، مقصر اور منافق افراد غلامِ علی کو کمزور اور پسپا نہ کر سکے اور غلامِ علی نے حق کا پرچار جاری رکھا۔۔

آخر کار غلامِ علی کے دشمنوں نے ایک گھناونی چال چلی اور ۲۱ مارچ ۲۰۱۲ کو انہیں زندان میں قید کروا دیا۔۔۔غلامِ علی پر فضائل معصومینؑ بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کا کیس بنایا گیا۔۔۔یہ الزامات بیشک غلامِ علی کے لیے باعثِ فخر ہیں۔۔۔جیل میں بھی غلامِ علی پر بدترین تشدد و ظلم کیا گیا۔۔۔غلامِ علی کو وہ اذیت پہنچائی گئی جس کا بیان ناممکن ہے۔۔۔مگر غلامِ علی ہر مقام پر ثابت قدم رہے اور مولاؑ کی مدد ہر لمحہ ان کے شاملِ حال رہی۔۔۔غلامِ علی نے ہار نہیں مانی اور زندان میں رہتے ہوئے بھی عقیدۂ حق کا پرچار کرتے رہے۔۔۔

ہم بارگاہ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں دعا گو ہیں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ غلامِ علی کے عزم و حوصلے میں اضافہ فرمایں ان کی مشکلات کو ختم فرمایں اور ان کو راہِ حق پر ثابت قدم رکھیں۔۔۔

آمین یا علیؑ رب العالمین